فہرستِ کُتُب وصحائف

پُرانا عہد نامہ

۱۷ تُو چڑھا ہے اُترنے نہ پائیگا بلکہ ضرُور ہی مریگاؕ سو وہ
خُداوند کے کلام کے مُطابِق جو ایلیاہ نے کہا تھا مر گیا
اور چونکہ اُسکا کوئی بیٹا نہ تھا اِسلئے شاہِ یہُوداہ یہُورام
بِن یہُوسفط کے دُوسرے سال سے یہُورام اُسکی جگہ
۱۸ سلطنت کرنے لگاؕ اور اخزیاہ کے اَور کام جو اُس
نے کِئے سو کیا وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ
کی کِتاب میں قلمبند نہیں ؟ؕ

باب ۲

۱ اور جب خُداوند ایلیاہ کو بگولے میں آسمان پر
اُٹھا لینے کو تھا تو اَیسا ہُؤا کہ ایلیاہ الیشع کو ساتھ لیکر
۲ جِلجال سے چلاؕ اور ایلیاہ نے الیشع سے کہا تُو ذرا
یہیں ٹھہر جا اِسلئے کہ خُداوند نے مُجھے بیت ایل کو بھیجا
ہے۔ الیشع نے کہا خُداوند کی حیات کی قسم اور تیری
جان کی سَوگند مَیں تُجھے نہیں چھوڑونگا۔ سو وہ بیت
۳ ایل کو چلے گئےؕ اور انبیازادے جو بیت ایل میں تھے
الیشع کے پاس آکر اُس سے کہنے لگے کیا تُجھے معلُوم ہے
کہ خُداوند آج تیرے سر پر سے تیرے آقا کو اُٹھا لیگا؟ اُس
۴ نے کہا ہاں مَیں جانتا ہُوں۔ تُم چُپ رہوؕ اور ایلیاہ نے
اُس سے کہا الیشع تُو ذرا یہیں ٹھہر جا کیونکہ خُداوند نے
مُجھے یریحُو کو بھیجا ہے۔ اُس نے کہا خُداوند کی حیات کی
قسم اور تیری جان کی سَوگند مَیں تُجھے نہیں چھوڑونگا۔ سو
۵ وہ یریحُو میں آئےؕ اور انبیازادے جو یریحُو میں تھے
الیشع کے پاس آکر اُس سے کہنے لگے کیا تُجھے معلُوم
ہے کہ خُداوند آج تیرے آقا کو تیرے سر پر سے اُٹھا
لیگا؟ اُس نے کہا ہاں مَیں جانتا ہُوں۔ تُم چُپ رہوؕ
۶ اور ایلیاہ نے اُس سے کہا تُو ذرا یہیں ٹھہر جا کیونکہ
خُداوند نے مُجھ کو یردن کو بھیجا ہے۔ اُس نے کہا خُداوند
کی حیات کی قسم اور تیری جان کی سَوگند مَیں تُجھے نہیں
۷ چھوڑونگا۔ سو وہ دونوں آگے چلےؕ اور انبیازادوں
میں سے پچاس آدمی جاکر اُنکے مُقابِل دُور کھڑے
ہو گئے اور وہ دونوں یردن کے کنارے کھڑے
۸ ہُوئےؕ اور ایلیاہ نے اپنی چادر کو لِیا اور اُسے
لپیٹ کر پانی پر مارا اور پانی دو حِصّے ہو کر اِدھر اُدھر
ہو گیا اور وہ دونوں خُشک زمین پر ہو کر پار گئےؕ

۹ اور جب وہ پار ہو گئے تو ایلیاہ نے الیشع سے کہا کہ
اِس سے پیشتر کہ مَیں تُجھ سے لے لِیا جاؤُں بتا کہ مَیں
تیرے لِئے کیا کرُوں۔ الیشع نے کہا مَیں تیری مِنّت
۱۰ کرتا ہُوں کہ تیری رُوح کا دُونا حِصّہ مُجھ پر ہوؕ اُس نے
کہا تُو نے مُشکِل سوال کِیا تَو بھی اگر تُو مُجھے اپنے سے
جُدا ہوتے دیکھے تو تیرے لِئے اَیسا ہی ہوگا اور اگر نہیں
۱۱ تو اَیسا نہ ہوگاؕ اور وہ آگے چلتے اور باتیں کرتے جاتے
تھے کہ دیکھو ایک آتشی رتھ اور آتشی گھوڑوں نے اُن
دونوں کو جُدا کر دیا اور ایلیاہ بگولے میں آسمان پر چلا
۱۲ گیاؕ الیشع یہ دیکھ کر چِلّایا اَے میرے باپ! میرے
باپ! اِسرائیل کے رتھ اور اُسکے سوار! اور اُس
نے اُسے پِھر نہ دیکھا۔ سو اُس نے اپنے کپڑوں کو پکڑ
۱۳ کر پھاڑ ڈالا اور دو حِصّے کر دِیاؕ اور اُس نے ایلیاہ
کی چادر کو بھی جو اُس پر سے گِر پڑی تھی اُٹھا لِیا اور اُلٹا
۱۴ پِھرا اور یردن کے کنارے کھڑا ہُؤاؕ اور اُس نے
ایلیاہ کی چادر کو جو اُس پر سے گِر پڑی تھی لیکر پانی پر
مارا اور کہا کہ خُداوند ایلیاہ کا خُدا کہاں ہے؟ اور جب
اُس نے بھی پانی پر مارا تو وہ اِدھر اُدھر دو حِصّے ہو گیا
۱۵ اور الیشع پار ہُؤاؕ جب اُن انبیازادوں نے جو یریحُو
میں اُسکے مُقابِل تھے اُسے دیکھا تو وہ کہنے لگے ایلیاہ
کی رُوح الیشع پر ٹھہری ہُوئی ہے اور وہ اُس کے
اِستقبال کو آئے اور اُسکے آگے زمین تک جُھک کر اُسے
۱۶ سِجدہ کِیاؕ اور اُنہوں نے اُس سے کہا اب دیکھ تیرے
خادِموں کے ساتھ پچاس زور آور جوان ہیں۔ ذرا
اُنکو جانے دے کہ وہ تیرے آقا کو ڈھونڈیں کہیں اَیسا
نہ ہو کہ خُداوند کی رُوح نے اُسے اُٹھا کر کِسی پہاڑ پر
یا کِسی وادی میں ڈال دِیا ہو۔ اُس نے کہا مت بھیجوؕ
۱۷ اور جب اُنہوں نے اُس سے بہت ضِد کی یہاں تک
کہ وہ شرما بھی گیا تو اُس نے کہا بھیج دو۔ اِسلئے اُنہوں
نے پچاس آدمیوں کو بھیجا اور اُنہوں نے تین دِن تک
۱۸ ڈھونڈا پر اُسے نہ پایاؕ اور وہ ہنوز یریحُو میں ٹھہرا
ہُؤا تھا جب وہ اُسکے پاس لَوٹے۔ تب اُس نے
اُن سے کہا کیا مَیں نے تُم سے نہ کہا تھا کہ نہ جاؤ؟ؕ

۳۰ یہ خط پڑھکر یرمیاہ نبی کو سُنایا ۝ تب خُداوند کا یہ کلام
۳۱ یرمیاہ پر نازِل ہُوا کہ ۝ اسیری کے سب لوگوں کو کہلا
بھیج کہ خُداوند نخلامی سمعیاہ کی بابت یُوں فرماتا ہے
اِسلئے کہ سمعیاہ نے تُم سے نبُوّت کی حالانکہ مَیں نے
اُسے نہیں بھیجا اور اُس نے تُم کو جھُوٹی اُمید دِلائی ۝
۳۲ اِسلئے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو مَیں نخلامی سمعیاہ
کو اور اُسکی نسل کو سزا دُونگا۔ اُسکا کوئی آدمی نہ ہوگا جو
اِن لوگوں کے درمیان بسے اور وہ اُس نیکی کو جو مَیں
اپنے لوگوں سے کرُونگا ہرگز نہ دیکھیگا خُداوند فرماتا ہے
کیونکہ اُس نے خُداوند کے خِلاف فِتنہ انگیز باتیں کہی ہیں ۝
باب ۳۰ ۱ وہ کلام جو خُداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازِل ہُوا ۝
۲ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ یہ سب باتیں جو
۳ مَیں نے تُجھ سے کہیں کِتاب میں لِکھ ۝ کیونکہ دیکھ وہ دِن
آتے ہیں خُداوند فرماتا ہے کہ مَیں اپنی قوم اِسرائیل اور
یہُوداہ کی اسیری کو مَوقُوف کراؤنگا خُداوند فرماتا ہے
اور مَیں اُنکو اُس مُلک میں واپس لاؤنگا جو مَیں نے اُنکے
باپ دادا کو دِیا اور وہ اُسکے مالِک ہونگے ۝
۴ اور وہ باتیں جو خُداوند نے اِسرائیل اور یہُوداہ کی
۵ بابت فرمائیں یہ ہیں ۝ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ ہم
نے تھرتھری کی آواز سُنی۔ خَوف ہے اور سلامتی
۶ نہیں ۝ اب پُوچھو اور دیکھو کیا کبھی کِسی مرد کو دردِزِہ
لگا؟ کیا سبب ہے کہ مَیں ہر ایک مرد کو زچہ کی مانِند
اپنے ہاتھ کمر پر رکھے دیکھتا ہُوں اور سب کے چہرے
۷ زرد ہوگئے ہیں؟ ۝ افسوس! وہ دِن بڑا ہے۔ اُسکی
مِثال نہیں۔ وہ یعقُوب کی مُصیبت کا وقت ہے پر
۸ وہ اُس سے رہائی پائیگا ۝ اور اُس روز یُوں ہوگا
ربُّ الافواج فرماتا ہے کہ مَیں اُسکا جُوا تیری گردن
پر سے توڑُونگا اور تیرے بندھنوں کو کھول ڈالُونگا
۹ اور بیگانے پھر تُجھ سے خِدمت نہ کرائینگے ۝ پر وہ خُداوند
اپنے خُدا کی اور اپنے بادشاہ داؤد کی جِسے مَیں اُنکے
۱۰ لئے برپا کرُونگا خِدمت کرینگے ۝ اِسلئے اَے میرے
خادِم یعقُوب ہراسان نہ ہو خُداوند فرماتا ہے اور اَے
اِسرائیل گھبرا نہ جا کیونکہ دیکھ مَیں تُجھے دُور سے اور تیری

اَولاد کو اسیری کی سرزمِین سے چھُڑاؤنگا اور یعقُوب واپس
آئیگا اور آرام و راحت سے رہیگا اور کوئی اُسے نہ ڈرائیگا ۝
کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہُوں خُداوند فرماتا ہے تاکہ تُجھے ۱۱
بچاؤں۔ اگرچہ مَیں سب قَوموں کو جِن میں مَیں نے تُجھے
تِتر بِتر کیا تمام کر ڈالُونگا تَو بھی تُجھے تمام نہ کرُونگا بلکہ تُجھے
مُناسِب تنبیہ کرُونگا اور ہرگز بے سزا نہ چھوڑُونگا ۝
کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تیری خستگی لاعِلاج ۱۲
اور تیرا زخم سخت دردناک ہے ۝ تیرا حمایتی کوئی نہیں ۱۳
جو تیری مرہم پٹی کرے۔ تیرے پاس کوئی شِفا بخش دوا
نہیں ۝ تیرے سب چاہنے والے تُجھے بھُول گئے۔ وہ ۱۴
تیرے طالِب نہیں ہیں۔ فی الحقیقت مَیں نے تُجھے دُشمن
کی مانِند گھایل کِیا اور سنگدِل کی طرح تادِیب کی اِسلئے
کہ تیری بدکرداری بڑھ گئی اور تیرے گُناہ زیادہ ہوگئے ۝
تُو اپنی خستگی کے سبب سے کیوں چِلاّتی ہے؟ تیرا درد ۱۵
لاعِلاج ہے۔ اِسلئے کہ تیری بدکرداری نہایت بڑھ گئی اور
تیرے گُناہ زیادہ ہوگئے مَیں نے تُجھ سے ایسا کِیا ۝ تَو بھی ۱۶
وہ سب جو تُجھے نِگلتے ہیں نِگلے جائینگے اور تیرے سب دُشمن
اسیری میں جائینگے اور جو تُجھے غارت کرتے ہیں خُود غارت
ہونگے اور مَیں اُن سب کو جو تُجھے لُوٹتے ہیں لُٹا دُونگا ۝
کیونکہ مَیں پھر تُجھے تندرُستی اور تیرے زخموں سے شِفا ۱۷
بخشُونگا۔ خُداوند فرماتا ہے کیونکہ اُنہوں نے تیرا نام مردُودہ
رکھا کہ یہ صِیُّون ہے جِسے کوئی نہیں پُوچھتا ۝ خُداوند یُوں ۱۸
فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں یعقُوب کے خیموں کی اسیری کو
مَوقُوف کراؤنگا اور اُسکے مسکنوں پر رحمت کرُونگا اور شہر
اپنے ہی پہاڑ پر بنایا جائیگا اور قصر اپنے ہی مقام پر آباد
ہو جائیگا ۝ اور اُن میں سے شُکرگُذاری اور خُوشی کرنے ۱۹
والوں کی آواز آئیگی اور مَیں اُنکو افزایش بخشُونگا اور وہ
تھوڑے نہ ہونگے۔ مَیں اُنکو شَوکت بخشُونگا اور وہ حقیر نہ
ہونگے ۝ اور اُنکی اَولاد ایسی ہوگی جَیسی پہلے تھی اور ۲۰
اُنکی جماعت میرے حضُور میں قائم ہوگی اور مَیں اُن
سب کو جو اُن پر ظُلم کریں سزا دُونگا ۝ اور اُنکا حاکِم اُن ۲۱
ہی میں سے ہوگا اور اُنکا فرمانروا اُن ہی کے درمیان
سے پَیدا ہوگا اور مَیں اُسے قُربت بخشُونگا اور وہ میرے

آتے اور میرے لوگوں کی مانند تیرے آگے بیٹھتے اور
تیری باتیں سُنتے ہیں لیکن اُن پر عمل نہیں کرتے
کیونکہ وہ اپنے مُنہ سے تو بہُت محبت ظاہر کرتے ہیں
۳۲ پر اُنکا دل لالچ پر دَوڑتا ہے۔ اور دیکھ تُو اُنکے لئے نہایت
مرغوب سرودی کی مانند ہے جو خُوش الحان اور ماہر
ساز بجانے والا ہو کیونکہ وہ تیری باتیں سُنتے ہیں لیکن
۳۳ اُن پر عمل نہیں کرتے۔ اور جب یہ باتیں وُقُوع میں
آئینگی (دیکھ وہ جلد وُقُوع میں آنے والی ہیں) تب
وہ جانینگے کہ اُنکے درمیان ایک نبی تھا۔

باب ۳۴

اور خُداوند کا کلام مُجھ پر نازِل ہُؤا۔ کہ اَے آدمزاد
اِسرائیل کے چرواہوں کے خلاف نبُوّت کر۔ ہاں نبُوّت کر اور اُن
سے کہہ خُداوند خُدا چرواہوں کو یُوں فرماتا ہے کہ اِسرائیل
کے چرواہوں پر افسوس جو اپنا ہی پیٹ بھرتے ہیں۔
کیا چرواہوں کو مُناسِب نہیں کہ بھیڑوں کو چرائیں؟
۳ تم چکنائی کھاتے اور اُون پہنتے ہو اور جو فربہ ہیں
۴ اُنکو ذبح کرتے ہو لیکن گلّہ نہیں چراتے۔ تم نے
کمزوروں کو توانائی اور بیماروں کو شفا نہیں دی اور
ٹُوٹے ہُوئے کو نہیں باندھا اور وہ جو نکال دِئے گئے
اُنکو واپس نہیں لائے اور گُم شُدہ کی تلاش نہیں کی
۵ بلکہ زبردستی اور سختی سے اُن پر حکُومت کی۔ اور وہ
تتربتر ہو گئے کیونکہ کوئی پاسبان نہ تھا اور وہ پراگندہ ہو
۶ کر میدان کے سب درِندوں کی خُوراک ہُوئے۔ میری
بھیڑیں تمام پہاڑوں پر اور ہر ایک اُونچے ٹیلے پر بھٹکتی
پھرتی تھیں۔ ہاں میری بھیڑیں تمام رُوی زمین پر
تتربتر ہو گئیں اور کسی نے نہ اُنکو ڈھونڈا نہ اُن کی
۷ تلاش کی۔ اِسلئے اَے پاسبانو خُداوند کا کلام سُنو۔
۸ خُداوند خُدا فرماتا ہے مُجھے اپنی حیات کی قسم چُونکہ میری
بھیڑیں شکار ہو گئیں ہاں میری بھیڑیں ہر ایک دشتی
دِرِندہ کی خُوراک ہُوئیں کیونکہ کوئی پاسبان نہ تھا اور
میرے پاسبانوں نے میری بھیڑوں کی تلاش نہ کی بلکہ
اُنہوں نے اپنا پیٹ بھرا اور میری بھیڑوں کو نہ چرایا۔
۹ ۱۰ اِسلئے اَے پاسبانو خُداوند کا کلام سُنو۔ خُداوند خُدا یُوں
فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں چرواہوں کا مُخالِف ہُوں اور اپنا

گلّہ اُنکے ہاتھ سے طلب کرُونگا اور اُنکو گلّہ بانی سے معزُول
کرُونگا اور چرواہے آیندہ کو اپنا پیٹ نہ بھر سکینگے کیونکہ
مَیں اپنا گلّہ اُنکے مُنہ سے چھُڑاؤنگا تاکہ وہ اُنکی خُوراک نہ
ہو۔ کیونکہ خُداوند خُدا فرماتا ہے دیکھ مَیں خُود اپنی بھیڑوں ۱۱
کی تلاش کرُونگا اور اُنکو ڈھونڈ نکالُونگا۔ جس طرح چرواہا ۱۲
اپنے گلّہ کی تلاش کرتا ہے جب کہ وہ اپنی بھیڑوں کے
درمیان ہو جو پراگندہ ہو گئی ہیں اُسی طرح مَیں اپنی بھیڑوں
کو ڈھونڈونگا اور اُنکو ہر جگہ سے جہاں وہ ابر اور تاریکی کے
دن تتربتر ہو گئی ہیں چھُڑا لاؤنگا۔ اور مَیں اُنکو سب اُمّتوں ۱۳
کے درمیان سے واپس لاؤنگا اور سب مُلکوں میں سے
فراہم کرُونگا اور اُن ہی کے مُلک میں پہُنچاؤنگا اور اِسرائیل
کے پہاڑوں پر نہروں کے کنارے اور زمین کے تمام آباد
مکانوں میں چراؤنگا۔ اور اُنکو اچھی چراگاہ میں چراؤنگا اور ۱۴
اُنکی آرامگاہ اِسرائیل کے اُونچے پہاڑوں پر ہوگی۔ وہاں
وہ عُمدہ آرامگاہ میں لیٹینگی اور ہری چراگاہ میں اِسرائیل کے
پہاڑوں پر چرینگی۔ مَیں ہی اپنے گلّہ کو چراؤنگا اور اُنکو ۱۵
بِٹھاؤنگا خُداوند خُدا فرماتا ہے۔ مَیں گُم شُدہ کی تلاش کرُونگا ۱۶
اور خارِج شُدہ کو واپس لاؤنگا اور شکستہ کو باندھُونگا اور
بیماروں کو تقوِیت دُونگا لیکن موٹوں اور زبردستوں کو ہلاک
کرُونگا۔ مَیں اُنکو سیاست کا کھانا کِھلاؤنگا۔ اور تُمہارے ۱۷
حق میں خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے اَے میری بھیڑو دیکھو مَیں
بھیڑ بکریوں اور مینڈھوں اور بکروں کے درمیان اِمتیاز
کرکے اِنصاف کرُونگا۔ کیا تُمکو یہ ہلکی سی بات معلُوم ہُوئی ۱۸
کہ تُم اچھا سبزہ زار کھا جاؤ اور باقی ماندہ کو پاؤں سے لتاڑو
اور صاف پانی میں سے پیو اور باقی ماندہ کو پاؤں سے گدلا
کرو؟ اور جو تُم نے پاؤں سے لتاڑا ہے وہ میری بھیڑیں ۱۹
کھاتی ہیں اور جو تُم نے پاؤں سے گدلا کیا پیتی ہیں۔
اِسلئے خُداوند خُدا اُنکو یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو مَیں ہاں ۲۰
مَیں موٹی اور دُبلی بھیڑوں کے درمیان اِنصاف کرُونگا۔
چُونکہ تُم نے پہلُو اور کندھے سے دھکیلا ہے اور تمام ۲۱
بیماروں کو اپنے سینگوں سے ریلا ہے یہاں تک کہ وہ
تتربتر ہُوئے۔ اِسلئے مَیں اپنے گلّہ کو بچاؤنگا۔ وہ پھر کبھی ۲۲
شکار نہ ہونگے اور مَیں بھیڑ بکریوں کے درمیان اِنصاف

۲۳ کرُونگا؁ اور مَیں اُنکے لِئے ایک چَوپان مُقرّر کرُونگا اور وہ
اُنکو چرائیگا یعنی میرا بندہ داؔؤد۔ وہ اُنکو چرائیگا اور وُہی
۲۴ اُنکا چَوپان ہوگا؁ اور مَیں خُداوند اُنکا خُدا ہُونگا اور میرا
بندہ داؔؤد اُنکے درمیان فرمانروا ہوگا۔ مَیں خُداوند نے
۲۵ یُوں فرمایا ہے؁ اور مَیں اُنکے ساتھ صُلح کا عہد باندھُونگا
اور سب بُرے درِندوں کو مُلک سے نابُود کرُونگا اور وہ
بیابان میں سلامتی سے رہا کرینگے اور جنگلوں میں
۲۶ سوئینگے؁ اور مَیں اُنکو اور اُن جگہوں کو جو میرے پہاڑ کے
آس پاس ہیں برکت کا باعث بناؤُنگا اور مَیں بروقت
۲۷ مینہ برساؤُنگا۔ برکت کی بارِش ہوگی؁ اور مَیدان کے
درخت اپنا میوہ دینگے اور زمین اپنا حاصِل دیگی اور وہ
سلامتی کے ساتھ اپنے مُلک میں بسینگے اور جب
مَیں اُنکے جُوئے کا بندھن توڑُونگا اور اُنکے ہاتھ سے
جو اُن سے خِدمت کرواتے ہیں چھُڑاؤُنگا تو وہ جانینگے
۲۸ کہ مَیں خُداوند ہُوں؁ اور وہ آگے کو قَوموں کا شِکار نہ ہونگے
اور زمین کے درِندے اُنکو نِگل نہ سکینگے بلکہ وہ امن
۲۹ سے بسینگے اور اُنکو کوئی نہ ڈرائیگا؁ اور مَیں اُنکے لِئے ایک
نامور پَودا برپا کرُونگا اور وہ پھِر کبھی اپنے مُلک میں قحط
سے ہلاک نہ ہونگے اور آگے کو قَوموں کا طعنہ نہ اُٹھائینگے؁
۳۰ اور وہ جانینگے کہ مَیں خُداوند اُنکا خُدا اُنکے ساتھ ہُوں اور
وہ یعنی بنی اِسرائیل میرے لوگ ہیں خُداوند خُدا فرماتا
۳۱ ہے؁ اور تُم اَے میری بھیڑو میری چراگاہ کی بھیڑو
اِنسان ہو اور مَیں تُمہارا خُدا ہُوں خُداوند خُدا فرماتا
ہے؁

باب ۳۵

۱ اور خُداوند کا کلام مُجھ پر نازِل ہُؤا؁ کہ اَے آدمزاد کوہِ
۲ شعِیر کی طرف مُتوجِّہ ہو اور اُسکے خِلاف نبُوّت کر؁ اور
۳ اُس سے کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ اَے
کوہِ شعِیر مَیں تیرا مُخالِف ہُوں اور تُجھ پر اپنا ہاتھ چلاؤُنگا
۴ اور تُجھے وِیران اور بےچراغ کرُونگا؁ مَیں تیرے شہروں
کو اُجاڑُونگا اور تُو وِیران ہوگا اور جانیگا کہ خُداوند مَیں ہُوں؁
۵ چُونکہ تُو قدیم سے عداوت رکھتا ہے اور تُو نے بنی اِسرائیل
کو اُنکی مُصیبت کے دِن اُنکی بدکرداری کے آخر میں
۶ تلوار کی دھار کے حوالہ کیا ہے؁ اِسلِئے خُداوند خُدا فرماتا
ہے کہ مُجھے اپنی حیات کی قسم مَیں تُجھے خُون کے لِئے حوالہ
کرُونگا اور خُون تُجھے رگیدیگا۔ چُونکہ تُو نے خُونریزی سے
۷ نفرت نہ رکھی اِسلِئے خُون تیرا پیچھا کریگا؁ یُوں مَیں کوہِ
شعِیر کو وِیران اور بےچراغ کرُونگا اور اُس میں سے گذرنے
۸ والے اور واپس آنے والے کو نابُود کرُونگا؁ اور اُسکے
پہاڑوں کو اُسکے مقتُولوں سے بھر دُونگا۔ تلوار کے مقتُول
تیرے ٹیلوں اور تیری وادیوں اور تیری تمام ندیوں میں
۹ گرینگے؁ مَیں تُجھے ابد تک وِیران رکھُونگا اور تیری بستیاں
۱۰ پھِر آباد نہ ہونگی اور تُم جانوگے کہ مَیں خُداوند ہُوں؁ چُونکہ تُو
نے کہا کہ یہ دو قَومیں اور یہ دو مُلک میرے ہونگے اور ہم
۱۱ اُنکے مالِک ہونگے باوُجُودیکہ خُداوند وہاں تھا؁ اِسلِئے
خُداوند خُدا فرماتا ہے مُجھے اپنی حیات کی قسم مَیں تیرے
قہر اور حسد کے مُطابِق جو تُو نے اپنی کینہ وری سے اُنکے
خِلاف ظاہِر کیا تُجھ سے سُلُوک کرُونگا اور جب مَیں تُجھ
۱۲ پر فتویٰ دُونگا تو اُنکے درمیان مشہُور ہُونگا؁ اور تُو جانیگا کہ
مَیں خُداوند نے تیری تمام حقارت کی باتیں جو تُو نے
اِسرائیل کے پہاڑوں کی مُخالفت میں کہیں کہ وہ وِیران
ہُوئے اور ہمارے قبضہ میں کر دِئے گئے کہ ہم اُنکو نِگل جائیں
۱۳ سُنی ہیں؁ اِسی طرح تُم نے میرے خِلاف اپنی زبان سے
لاف زنی کی اور میرے مُقابِل زیادہ گوئی کی ہے جو مَیں
۱۴ سُن چُکا ہُوں؁ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ جب تمام دُنیا
۱۵ خُوشی کریگی مَیں تُجھے وِیران کرُونگا؁ جس طرح تُو نے بنی
اِسرائیل کی مِیراث پر اِسلِئے کہ وہ وِیران تھی شادمانی کی اُسی
طرح مَیں بھی تُجھ سے کرُونگا۔ اَے کوہِ شعِیر تُو اور تمام اَدُوم
بالکُل وِیران ہوگے اور لوگ جانینگے کہ مَیں خُداوند ہُوں؁

باب ۳۶

۱ اَے آدمزاد اِسرائیل کے پہاڑوں سے نبُوّت کر اور
۲ کہہ اَے اِسرائیل کے پہاڑو خُداوند کا کلام سُنو؁ خُداوند خُدا
یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ دُشمن نے تُم پر اہا ہا! کہا اور یہ کہ
۳ وہ اُونچے اُونچے قدیم مقام ہمارے ہی ہو گئے؁ اِسلِئے نبُوّت
کر اور کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اِس سبب سے
ہاں اِسی سبب سے کہ اُنہوں نے تُمکو وِیران کیا اور ہر
طرف سے تُمکو نِگل گئے تاکہ جو قَوموں میں سے باقی ہیں
تُمہارے مالِک ہوں اور تُمہارے حق میں بکواسیوں نے

والے کی مانند بیٹھیگا اور بنی لاوی کو سونے اور چاندی
کی مانند پاک صاف کریگا تاکہ وہ راستبازی سے
۴ خُداوند کے حضُور ہدیے گذرانیں ۝ تب یہُوداہ اور یروشلیم
کا ہدیہ خُداوند کو پسند آئیگا جیسا ایّام قدیم اور گذشتہ
۵ زمانہ میں ۝ اور مَیں عدالت کے لِئے تُمہارے نزدیک
آؤنگا اور جادُوگروں اور بدکاروں اور جُھوٹی قسم کھانے
والوں کے خِلاف اور اُنکے خِلاف بھی جو مزدُوروں کو
مزدُوری نہیں دیتے اور بیواؤں اور یتیموں پر ستم
کرتے اور مُسافروں کی حق تلفی کرتے ہیں اور مُجھ سے
نہیں ڈرتے مُستعِد گواہ ہُونگا ربُّ الافواج فرماتا ہے ۝
۶ کیونکہ مَیں خُداوند لاتبدیل ہُوں اِسی لِئے اَے بنی یعقُوب
تُم نیست نہیں ہُوئے ۝
۷ تُم اپنے باپ دادا کے ایّام سے میرے آئین سے
مُنحرف رہے اور اُنکو نہیں مانا۔ تُم میری طرف رُجُوع
ہو تو مَیں تُمہاری طرف رُجُوع ہُونگا ربُّ الافواج فرماتا
ہے لیکن تُم کہتے ہو کہ ہم کِس بات میں رُجُوع ہوں؟ ۝
۸ کیا کوئی آدمی خُدا کو ٹھگیگا؟ پر تُم مُجھ کو ٹھگتے ہو اور کہتے ہو
ہم نے کِس بات میں تُجھے ٹھگا؟ دہ یکی اور ہدیہ میں ۝
۹ پس تُم سخت ملعُون ہُوئے کیونکہ تُم نے بلکہ تمام
۱۰ قوم نے مُجھے ٹھگا ۝ پُوری دہ یکی ذخیرہ خانہ میں لاؤ تاکہ
میرے گھر میں خوراک ہو اور اِسی سے میرا اِمتحان کرو
ربُّ الافواج فرماتا ہے کہ مَیں تُم پر آسمان کے دریچوں کو
کھولکر برکت برساتا ہُوں کہ نہیں یہاں تک کہ تُمہارے
۱۱ پاس اُسکے لِئے جگہ نہ رہے ۝ اور مَیں تُمہاری خاطِر ٹِڈی
کو ڈانٹُونگا اور وہ تُمہاری زمین کے حاصِل کو برباد نہ
کریگی اور تُمہارے تاکستانوں کا پھل کچا نہ جھڑ جائیگا
۱۲ ربُّ الافواج فرماتا ہے ۝ اور سب قومیں تُمکو مُبارک کہینگی
کیونکہ تُم دِلکُشا مملکت ہوگے ربُّ الافواج فرماتا ہے ۝
۱۳ خُداوند فرماتا ہے تُمہاری باتیں میرے خِلاف بہُت
سخت ہیں تو بھی تُم کہتے ہو ہم نے تیری مُخالفت میں کیا

۱۴ کہا؟ ۝ تُم نے تو کہا خُدا کی عِبادت کرنا عبث ہے۔
ربُّ الافواج کے احکام پر عمل کرنا اور اُسکے حضُور ماتم
۱۵ کرنا لاحاصِل ہے ۝ اور اب ہم مغرُوروں کو نیک بخت
کہتے ہیں۔ شریر برومند ہوتے ہیں اور خُدا کو آزمانے پر
۱۶ بھی رہائی پاتے ہیں ۝ تب خُدا ترسوں نے آپس میں
گُفتگُو کی اور خُداوند نے مُتوجّہ ہوکر سُنا اور اُنکے لِئے جو
خُداوند سے ڈرتے اور اُسکے نام کو یاد کرتے تھے
۱۷ اُسکے حضُور یادگار کا دفتر لکھا گیا ۝ ربُّ الافواج فرماتا
ہے اُس روز وہ میرے لوگ بلکہ میری خاص مِلکیت
ہونگے اور مَیں اُن پر ایسا رحیم ہُونگا جیسا باپ اپنے
۱۸ خِدمتگُذار بیٹے پر ہوتا ہے ۝ تب تُم رُجُوع لاؤگے اور
صادِق اور شریر میں اور خُدا کی عِبادت کرنے والے

باب ۴

۱ اور نہ کرنے والے میں اِمتیاز کروگے ۝ کیونکہ دیکھو
وہ دِن آتا ہے جو بھٹّی کی مانند سوزان ہوگا تب سب
مغرُور اور بدکردار بُھوسے کی مانند ہونگے اور وہ دِن
اُنکو ایسا جلائیگا کہ شاخ و بُن کُچھ نہ چھوڑیگا ربُّ الافواج
۲ فرماتا ہے ۝ لیکن تُم پر جو میرے نام کی تعظیم کرتے
ہو آفتابِ صداقت طالع ہوگا اور اُسکی کِرنوں میں
شِفا ہوگی اور تُم گاؤخانہ کے بچھڑوں کی طرح کُودو پھاندوگے ۝
۳ اور تُم شریروں کو پایمال کروگے کیونکہ اُس روز
وہ تُمہارے پاؤں تلے کی راکھ ہونگے ربُّ الافواج
فرماتا ہے ۝
۴ تُم میرے بندہ مُوسیٰ کی شریعت یعنی
اُن فرائض و احکام کو جو مَیں نے حورِب پر تمام
۵ بنی اِسرائیل کے لِئے فرمائے یاد رکھو ۝ دیکھو
خُداوند کے بُزرگ اور ہولناک دِن کے آنے سے
۶ پیشتر مَیں ایلیّاہ نبی کو تُمہارے پاس بھیجُونگا ۝ اور
وہ باپ کا دِل بیٹے کی طرف اور بیٹے کا باپ کی
طرف مائل کریگا۔ مبادا مَیں آؤں اور زمین کو
ملعُون کرُوں +

فرماتا ہے مَیں اُسے بعلیم کے ایّام کے لِئے سزا دُونگا
جِن میں اُس نے اُنکے لِئے بخُور جلایا جب وہ بالیوں
اور زیوروں سے آراستہ ہوکر اپنے یاروں کے پیچھے
۱۴ گئی اور مجھے بُھول گئی ۔ تَو بھی مَیں اُسے فریفتہ کرُونگا
اور بیابان میں لاکر اُس سے تسلّی کی باتیں کہُونگا ۔
۱۵ اور وہاں سے اُسکے تاکِستان اُسے دُونگا اور عکُور کی
وادی بھی تاکہ وہ اُمید کا دروازہ ہو اور وہ وہاں گایا
کریگی جَیسے اپنی جوانی کے ایّام میں اور مُلکِ مِصر
۱۶ سے نِکل آنے کے دِنوں میں گایا کرتی تھی ۔ اور
خُداوند فرماتا ہے تب وہ مجھے اِیشی کہیگی اور پِھر
۱۷ بعلی نہ کہیگی ۔ کیونکہ مَیں بعلیم کے نام اُسکے مُنہ سے
۱۸ دُور کرُونگا اور پِھر کبھی اُنکا نام نہ لِیا جائیگا ۔ تب مَیں
اُنکے لِئے جنگلی جانوروں اور ہوا کے پرِندوں اور
زمِین پر رینگنے والوں سے عہد کرُونگا اور کمان اور
تلوار اور لڑائی کو مُلک سے نیست کرُونگا اور لوگوں کو
۱۹ امن و امان سے لیٹنے کا مَوقع دُونگا ۔ اور تجھے اپنی
ابدی نامزد کرُونگا ۔ ہاں تجھے صداقت اور عدالت
۲۰ اور شفقت و رحمت سے اپنی نامزد کرُونگا ۔ مَیں تجھے
وفاداری سے اپنی نامزد بناؤنگا اور تُو خُداوند کو پہچانیگی ۔
۲۱ اور اُس وقت مَیں سُنُونگا خُداوند فرماتا ہے ۔ مَیں
۲۲ آسمان کی سُنُونگا اور آسمان زمِین کی سُنیگا ۔ اور زمِین
اناج اور مَے اور تیل کی سُنیگی اور وہ یزرعیل کی سُنینگے ۔
۲۳ اور مَیں اُسکو اُس سرزمِین میں اپنے لِئے بوؤنگا اور
لورحامہ پر رحم کرُونگا اور لوعمّی سے کہُونگا تُم میرے
لوگ ہو اور وہ کہینگے اَے ہمارے خُدا! ۔

باب ۳ ۱ خُداوند نے مجھے فرمایا جا اُس عَورت سے جو اپنے
یار کی پیاری اور بدکار ہے مُحبّت رکھ جِس طرح کہ خُداوند
بنی اِسرائیل سے جو غَیر معبُودوں پر نِگاہ کرتے ہیں
۲ اور کِشمِش کے کُلچے چاہتے ہیں مُحبّت رکھتا ہے ۔ سو
مَیں نے اُسے پندرہ روپیہ اور ڈیڑھ خومر جَو دے کر
۳ اپنے لِئے مول لِیا ۔ اور اُسے کہا تُو مُدّتِ دراز تک
مجھ پر قناعت کریگی اور حرامکاری سے باز رہیگی اور کِسی
دُوسرے کی بیوی نہ بنیگی اور مَیں بھی تیرے لِئے یُوں

ہی رہُونگا ۔ کیونکہ بنی اِسرائیل بہُت دِنوں تک بادشاہ ۴
اور حاکم اور قُربانی اور سُتُون اور افُود اور ترافیم کے بغَیر
رہینگے ۔ اِسکے بعد بنی اِسرائیل رُجُوع لائینگے اور خُداوند ۵
اپنے خُدا کو اور اپنے بادشاہ داؤُد کو ڈُھونڈینگے اور آخِری
دِنوں میں ڈرتے ہُوئے خُداوند اور اُسکی مہربانی کے
طالِب ہونگے ۔

باب ۴ ۱ اَے بنی اِسرائیل خُداوند کا کلام سُنو کیونکہ اِس
مُلک کے رہنے والوں سے خُداوند کا جھگڑا ہے کیونکہ
یہ مُلک راستی و شفقت اور خُداشناسی سے خالی ہے ۔
بدزبانی عہد شِکنی اور خُون ریزی اور چوری اور حرامکاری ۲
کے سوا اَور کُچھ نہیں ہوتا ۔ وہ ظُلم کرتے ہیں اور خُون
پر خُون ہوتا ہے ۔ اِسلئے مُلک ماتم کریگا اور اُسکے ۳
تمام باشِندے جنگلی جانوروں اور ہوا کے پرِندوں سمیت
ناتواں ہو جائینگے بلکہ سمُندر کی مچھلیاں بھی غائب
ہو جائینگی ۔ تَو بھی کوئی دُوسرے کے ساتھ بحث نہ ۴
کرے اور نہ کوئی اُسے اِلزام دے کیونکہ تیرے لوگ
اُنکی مانِند ہیں جو کاہِن سے بحث کرتے ہیں ۔ اِسلئے ۵
تُو دِن کو گر پڑیگا اور تیرے ساتھ نبی بھی رات کو گریگا
اور مَیں تیری ماں کو تباہ کرُونگا ۔ میرے لوگ عدمِ ۶
معرفت سے ہلاک ہُوئے ۔ چُونکہ تُو نے معرفت کو رد
کیا اِسلئے مَیں بھی تجھ کو ردّ کرُونگا تاکہ تُو میرے حضُور
کاہِن نہ ہو اور چُونکہ تُو اپنے خُدا کی شرِیعت کو بُھول گیا
ہے اِسلئے مَیں بھی تیری اَولاد کو بُھول جاؤنگا ۔ جُوں ۷
جُوں وہ فراوان ہُوئے میرے خِلاف زیادہ گُناہ کرنے
لگے ۔ پس مَیں اُنکی حشمت کو رُسوائی سے بدل ڈالُونگا ۔
وہ میرے لوگوں کے گُناہ پر گُذران کرتے ہیں اور اُنکی ۸
بدکرداری کے آرزُومند ہیں ۔ پس جَیسا لوگوں کا ۹
حال وَیسا ہی کاہِنوں کا حال ہوگا ۔ مَیں اُنکی روِش
کی سزا اور اُنکے اعمال کا بدلہ اُنکو دُونگا ۔ چُونکہ اُنکو خُداوند ۱۰
کا خیال نہیں اِسلئے وہ کھائینگے پر آسُودہ نہ ہونگے ۔
وہ بدکاری کرینگے لیکن زیادہ نہ ہونگے ۔ بدکاری اور مَے ۱۱
اور نئی مَے سے بصیرت جاتی رہتی ہے ۔ میرے لوگ ۱۲
اپنے کاٹھ کے پُتلے سے سوال کرتے ہیں ۔ اُنکا لٹھ اُنکو

ساتھ ہیں اور اُنکے پاس کھانے کو کُچھ نہیں اور مَیں اُنکو
بھُوکا رُخصت کرنا نہیں چاہتا۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ راہ میں
۳۳ تھک کر رہ جائیں۔ شاگردوں نے اُس سے کہا بیابان
میں ہم اِتنی روٹیاں کہاں سے لائیں کہ اَیسی بڑی بِھیڑ کو
۳۴ سیر کریں؟ یِسُوع نے اُن سے کہا تُمہارے پاس کِتنی
روٹیاں ہیں؟ اُنہوں نے کہا سات اور تھوڑی سی چھوٹی
۳۵ مچھلیاں ہیں۔ اُس نے لوگوں کو حُکم دِیا کہ زمِین پر بَیٹھ
۳۶ جائیں۔ اور اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو لیکر شُکر کیا
اور اُنہیں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا اور شاگرد لوگوں کو۔
۳۷ اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور بچے ہُوئے ٹکڑوں سے بھرے
۳۸ ہُوئے سات ٹوکرے اُٹھائے۔ اور کھانے والے سوا عورتوں
۳۹ اور بچّوں کے چار ہزار مرد تھے۔ پھر وہ بِھیڑ کو رُخصت کرکے کشتی میں
سوار ہُؤا اور مگدن کی سرحدوں میں آگیا۔
باب ۱۶ ۱ پھر فریسیوں اور صدوقیوں نے پاس آکر آزمانے کے
لِئے اُس سے درخواست کی کہ ہمیں کوئی آسمانی نِشان دِکھا۔
۲ اُس نے جواب میں اُن سے کہا شام کو تُم کہتے ہو کہ کھُلا رہیگا
۳ کیونکہ آسمان لال ہے۔ اور صُبح کو یہ کہ آج آندھی چلیگی
کیونکہ آسمان لال اور دُھندلا ہے۔ تُم آسمان کی صُورت
میں تو تمیز کرنا جانتے ہو مگر زمانوں کی علامتوں میں تمیز
۴ نہیں کر سکتے۔ اِس زمانہ کے بُرے اور زناکار لوگ نِشان
طلب کرتے ہیں مگر یُوناہ کے نِشان کے سِوا کوئی اَور نِشان
اُنکو نہ دِیا جائیگا اور وہ اُنکو چھوڑ کر چلا گیا۔
۵ اور شاگرد پار جاتے وقت روٹی ساتھ لینا بھُول گئے
۶ تھے۔ یِسُوع نے اُن سے کہا خبردار فریسیوں اور صدوقیوں
۷ کے خمِیر سے ہوشیار رہنا۔ وہ آپس میں چرچا کرنے لگے کہ ہم
۸ روٹی نہیں لائے۔ یِسُوع نے یہ معلُوم کرکے کہا اَے کم اعتقادو
تُم آپس میں کیوں چرچا کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں؟
۹ کیا اب تک نہیں سمجھتے اور اُن پانچ ہزار آدمیوں کی پانچ
روٹیاں تُمکو یاد نہیں اور نہ یہ کہ کِتنی ٹوکریاں اُٹھائیں؟
۱۰ اور نہ اُن چار ہزار آدمیوں کی سات روٹیاں اور نہ یہ کہ کِتنے
۱۱ ٹوکرے اُٹھائے؟ کیا وجہ ہے کہ تُم یہ نہیں سمجھتے کہ مَیں نے
تُم سے روٹی کی بابت نہیں کہا؟ فریسیوں اور صدوقیوں
۱۲ کے خمِیر سے خبردار رہو۔ تب اُنکی سمجھ میں آیا کہ اُس نے
روٹی کے خمِیر سے نہیں بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کی تعلِیم سے
خبردار رہنے کو کہا تھا۔
۱۳ جب یِسُوع قَیصریہ فلپّی کے علاقہ میں آیا تو اُس نے اپنے
۱۴ شاگردوں سے یہ پُوچھا کہ لوگ ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟ اُنہوں
نے کہا بعض یُوحنّا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں بعض ایلیّاہ
۱۵ بعض یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی۔ اُس نے اُن سے کہا مگر
۱۶ تُم مجھے کیا کہتے ہو؟ شمعُون پطرس نے جواب میں کہا تُو زِندہ
۱۷ خُدا کا بیٹا مسیح ہے۔ یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا مُبارک
ہے تُو شمعُون بریُوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خُون نے نہیں
۱۸ بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تُجھ پر ظاہر کی ہے۔ اور
مَیں بھی تُجھ سے کہتا ہُوں کہ تُو پطرس ہے اور مَیں اِس پتھر پر
اپنی کلیسیا بناؤُنگا اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالِب نہ
۱۹ آئینگے۔ مَیں آسمان کی بادشاہی کی کُنجیاں تُجھے دُونگا اور جو کُچھ
تُو زمِین پر باندھیگا وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کُچھ تُو زمِین پر کھولیگا
۲۰ وہ آسمان پر کھُلیگا۔ اُس وقت اُس نے شاگردوں کو حُکم دِیا کہ
کِسی کو نہ بتانا کہ مَیں مسیح ہُوں۔
۲۱ اُس وقت سے یِسُوع اپنے شاگردوں پر ظاہر کرنے لگا کہ
اُسے ضرُور ہے کہ یروشلیم کو جائے اور بزرگوں اور سردار کاہنوں
اور فقیہوں کی طرف سے بہت دُکھ اُٹھائے اور قتل کیا جائے
۲۲ اور تیسرے دِن جی اُٹھے۔ اِس پر پطرس اُسکو الگ لے جاکر
ملامت کرنے لگا کہ اَے خُداوند خُدا نہ کرے۔ یہ تُجھ پر ہرگز نہیں
۲۳ آنے کا۔ اُس نے پھر کر پطرس سے کہا اَے شَیطان میرے
سامنے سے دُور ہو۔ تُو میرے لِئے ٹھوکر کا باعث ہے کیونکہ تُو
خُدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔
۲۴ اُس وقت یِسُوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اگر کوئی میرے
پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا اِنکار کرے اور اپنی صلِیب اُٹھائے
۲۵ اور میرے پیچھے ہولے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے اُسے
۲۶ کھوئیگا اور جو کوئی میری خاطِر اپنی جان کھوئیگا اُسے پائیگا۔ اور
اگر آدمی ساری دُنیا حاصِل کرے اور اپنی جان کا نُقصان اُٹھائے
تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دیگا؟
۲۷ کیونکہ ابنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے
ساتھ آئیگا۔ اُس وقت ہر ایک کو اُسکے کاموں کے مُطابِق بدلہ
۲۸ دیگا۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں